12699-میڈیسن کمپنی کے نمائندہ کی جانب سے ڈاکٹر حضرات کو ہدیہ پیش کرنے کا حکم

سوال

میڈیسن کمپنی کی ادویات متعارف کرانے کے کام کے سلسلہ میں اس وقت یہ ہو رہا ہے کہ اکثر یا بعض کمپنیوں کے نمائندے ہدیہ یا رشوت کے طریقہ پر کام کر رہے ہیں، وہ ڈاکٹر کو اس لیے ہدیہ اور تحفہ پیش کرتے ہیں کہ ڈاکٹر ان کی کمپنی کی ادویات تجویز کر کے دے، اور کمپنی کا نمائندہ اگر ایسا نہ کرے تو اسے کمپنی میں اپنے مقام اور ملازمت کا خدشہ لاحق رہتا ہے، اسی طرح اگر ڈاکٹر کو ہدیہ نہ دیا جائے تو بہت سے ڈاکٹر ان کی دوائی بھی تجویز نہیں کرتے، بلکہ جو انہیں ہدیہ پیش کرے اس کمپنی کی ادویات تجویز کرتے ہیں، اس کے نتیجہ میں کمپنی کے نمائندہ کو دوسری کمپنیوں کے ساتھ ہدیہ کے معاملہ میں مجبوراً آگے آنا پڑھتا ہے، تو اس اس سلسلہ میں حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

کمپنی کا وہ نمائندہ جو کمپنی کی ادویات متعارف کرانے اور اس کی ترویج کے لیے ڈاکٹروں کو ہدیہ یا تحفہ پیش کرتا ہے تو وہ رشوت کا لین دین کرانے والا شمار ہوگا، اور یہ رشوت خور اور رشوت دینے والے کے مابین ایک واسطہ کا کام کر رہا ہے، حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تینوں پر لعنت کرتے ہوئے فرمایا ہے :

"اللہ تعالی نے رشوت خور، اور رشوت دینے اور رشوت کے لین دین کرانے والے پر لعنت کرے"

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.